

سوال

باپ کی بیوی اس کے بیٹوں کی محرم ہوگی چاہے اس سے کوئی اولاد نہ بھی پیدا ہو

جواب

بھلائے

آپ کے والد کی بیوی آپ کی محرم ہے چاہے اس سے کوئی اولاد پیدا ہوئی ہو یا نہ۔

یہ حرمت صرف عقد نکاح سے ثابت ہو جائیگی چاہے اس سے رخصتی اور دخول نہ بھی ہوا ہو، کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

باپ اور دادے کی بیویاں صرف عقد نکاح سے ہی محرم بن جائیں گی، چاہے اس سے آپ کے دادا یا باپ نے دخول نہ بھی کیا ہو، اور اگر دخول کر لیا اور وہ جمع ہو گئے اور رخصتی ہو گئی تو یہ بالاولیٰ آپ کی محرم ہوگی چاہے اس سے کوئی اولاد نہ بھی ہوئی ہو۔

خلاصہ یہ ہوا کہ:

باپ اور دادا کی بیویاں محرم ہونگی چاہے ان کی آپ کے باپ اور دادا سے اولاد ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔"

واللہ تعالیٰ اعلم " انتہی

فضیلہ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ۔

اسلام سوال و جواب

134166